فزیبلٹی رپورٹ

لیئر فارمنگ

(5000 پرندے)

(مرغیاں پالنا)

لائیوسٹاک سیکٹر کی ترقی و خوشحالی کے لیے کوشاں

ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور

16 کوپر روڈ لاہور فون نمبر: 042-99201120
Email: livestock.lit.pb.gov@gmail.com
dce@livestockpunjab.gov.pk
Website: www.livestockpunjab.gov.pk

2020

ناشر: ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن
لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ
پنجاب لاہور

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر آصف رفیق
ڈائریکٹر کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن

ایڈیٹر: ڈاکٹر ندیم کمال
اسسٹنٹ انفارمیشن اینڈ پبلسٹی آفیسر

سب ایڈیٹرز: ڈاکٹر وقار علی گل
اسسٹنٹ ڈائریکٹر کمیونیکیشن

کمپوزنگ، ڈایزائننگ: عتیق الرحمان گل
ساجد حسین

لیئر فارمنگ

(فزیبلٹی رپورٹ)

(1) تعارف

1.1 لیئر فارمنگ

لیئر فارمنگ ایک انتہائی پرکشش اور منافع بخش کاروبار ہے۔ انڈے کی زیادہ کھپت ہونے کی وجہ سے اس کاروبار میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ اس کاروبار میں سرمایہ اور اس پر واپسی کی شرح نہایت موزوں ہے۔ لیئر فارمنگ دیہات اور شہر کے نواحی علاقوں میں کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔ اس میں پہلے پانچ ماہ تک محنت اور سرمایہ کاری کرنی پڑتی ہے لیکن اس کے بعد مسلسل ایک سال تک آمدن کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

1.2 کاروباری مواقع

لحمیات انسانی خوراک کا ایک بنیادی اور ضروری جزو ہے۔ یہ بڑھتے ہوئے بچوں کے لئے نہایت ضروری ہے۔ حیوانی ذرائع سے حاصل ہونے والی لحمیات اعلیٰ قسم کی ہوتی ہے۔ انڈا ان میں سب سے سستا اور متوازن غذا سے بھرپور ہے۔ انڈے میں زندگی کی نشوونما کی پوری صلاحیت موجود ہے۔

پاکستان پروٹین کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق حیوانی پروٹین (لحمیات) کی فی کس روزانہ دستیابی تقریباً 27.0 گرام ہونی چاہیے۔ جبکہ تمام حیوانی ذرائع سے حاصل شدہ لحمیات (پروٹین) کی دستیابی 17 گرام فی کس ہے جو کہ اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ روزانہ انسانی خوراک میں حیوانی لحمیات 10 گرام کم ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں انڈوں کی فی کس سالانہ کھپت 250 سے 300 انڈے ہیں جبکہ پاکستان میں فی کس سالانہ کھپت ترقی یافتہ ممالک سے کم ہے۔

مندرجہ بالا عوامل اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ ملک کے اندر لیئر فارمنگ کی کامیابی کے زیادہ مواقع موجود ہیں۔

1.3 تجویز کردہ گنجائش

معاشی لحاظ سے منافع بخش کاروبار کے لئے کم از کم 5000 لیئر مرغیاں پرورش کی جانی چاہیئں۔ 5000

مرغیوں کے فارم سے فارمر کو اخراجات منہا کرنے کے بعد اوسطاً -/72,473 روپے کی ماہوار آمدن مل سکتی ہے۔(گوشوارہ نمبر 7 ملاحظہ ہو)۔

1.4 فارمنگ کا دورانیہ:

لیئر مرغی 20 ہفتے میں انڈے دینے کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔اور پھر اس سے ایک سال (52 ہفتے) تک مسلسل پیداوار لی جاتی ہے۔اس طرح ایک فلاک کے لئے درکار دورانیہ 17 ماہ ہو جائے گا۔

1.5 منصوبے کی مکمل لاگت:

5000 لیئر پرندوں پر مبنی فارم بنانے کے لئے مرغی خانہ کی عمارت کی تعمیر اور ساز و سامان کی خرید کے لئے -/40,56,600 روپے کی سرمایہ کی ضرورت ہوگی۔ جاری اخراجات کے لیے کل خرچ -/91,83,488 روپے کا ہے۔لیکن 22 ہفتے کی عمر کے بعد فارم کو اس کی اپنی آمدن (جو انڈوں کی فروخت سے حاصل ہوگی) سے چلایا جا سکتا ہے۔ اس لئے جاری اخراجات کے لئے فارمر کو ابتداء میں -/21,93,732 روپے کی ضرورت ہوگی۔(تفصیل کے لئے ملاحظہ کریں گوشوارہ نمبر 7)۔

(2) فارم کے انتظامی امور (Management)

2.1 جگہ:

لیئر فارمنگ بڑے شہروں کے مضافات یا شہری آبادی سے دور دیہاتوں میں بھی کامیابی کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔کیونکہ انڈوں کو مارکیٹ تک لانا برائلر کی نسبت قدرے آسان ہے۔ یہ کاروبار شیڈ تعمیر کر کے کیا جاسکتا ہے۔اگر سرمایہ کی کمی ہو تو کرائے کے شیڈ میں بھی ہوسکتا ہے۔ فارم پر مندرجہ ذیل سہولتیں موجود ہونی چاہیئں۔☆ بجلی ☆ سڑک ☆ پینے کا صاف اور میٹھا پانی ☆ پانی کے نکاس کا انتظام

2.2 شیڈ کی سمتوں کا تعین

پاکستان میں جہاں گرمیوں کا موسم زیادہ لمبا اور نسبتاً شدید ہوتا ہے، وہاں شیڈ کی سمت لمبائی کے رُخ شرقاً غرباً اور چوڑائی کے رُخ شمالاً جنوباً رکھنی چاہیے تاکہ دن بھر سورج کی تپش اور حرارت شیڈ کے اندر نہ جا سکے۔

2.3 شیڈ کی اہم خصوصیات

چوزوں کو صاف ستھرے، خشک اور ہوادار شیڈ میں رکھنا چاہیے۔ لیئر ہاؤس میں تازہ ہوا کی آمد و رفت چوزوں کی اچھی بڑھوتری اور انڈوں کی زیادہ پیداوار کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس کے لئے:

(الف) شیڈ کی چوڑائی 30 سے 35 فٹ اور لمبائی 100 سے 150 فٹ ہونی چاہئے۔

(ب) کھڑکیاں فرش سے ایک فٹ اونچی ہونی چاہئیں۔

(ج) دو شیڈوں کے درمیان کم از کم فاصلہ 50 فٹ ہونا چاہیے۔

(د) چھت کی اونچائی 10 سے 12 فٹ ہونی چاہیے۔

(ر) شیڈ کا فرش بجری اور سیمنٹ سے پکا بنایا جائے تا کہ صفائی آسانی سے ہو سکے۔

2.4 شیڈ کی تیاری

نئے چوزوں کی آمد سے پہلے فارم کے اندر تمام برتنوں اور باقی تمام سامان کو اچھی طرح سے دھو کر صاف کر لینا چاہیے۔ تمام شیڈ کو قلعی کر لینی چاہیے اور شیڈ کے اندر اور باہر سپرے کر لینا چاہیے۔ تمام فرش، دیواروں اور برتنوں کو پنکی ($KMnO_4$) کے سلوشن (محلول) سے اور کاسٹک سوڈا کے دو فیصد محلول سے دھونا چاہئے۔ اس کے علاوہ فارم کے اندر پنکی ($KMnO_4$) اور فارملین کو ملا کر شیڈ کے اندر دھونی دینی چاہیے۔ شیڈ کو 20 منٹ تک ہوا بند کر دیا جاتا ہے تا کہ گیس (Formaldehyde Gas) تمام شیڈ میں موجود جراثیموں کا خاتمہ کر سکے۔

2.5 بچھالی

شیڈ میں فرش کے اوپر بچھالی 3 سے 4 انچ موٹی تہہ بچھانی چاہئے۔ اس کے لئے عام طور پر چاولوں کا چھلکا یا لکڑی کا برادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بچھالی کا خشک ہونا بڑا ضروری ہے۔ ہر غول (Flock) میں نئی بچھالی استعمال کرنی چاہیے۔ گیلی بچھالی سے مختلف اقسام کے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔

2.6 ایک دن کے چوزے

چوزے کسی ایسی کمپنی سے جس کی ساکھ اچھی ہو لینے چاہئیں۔ انکا وزن اور سائز ایک جیسا ہو۔ اور دیکھنے

میں چست دکھائی دیں۔اچھے چوزوں سے ہی کامیاب مرغبانی ممکن ہوسکتی ہے۔

2.7 بروڈنگ

بروڈنگ کے دوران مناسب درجہ حرارت نہایت ضروری ہے۔عام طور پر پولٹری فارموں میں سردی کے موسم میں بروڈنگ کے دوران مناسب ٹمپریچر مہیا کرنے کے لئے بھٹی میں لکڑی کا برادہ استعمال کیا جاتا ہے۔بعض اوقات کوئلہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔بجلی اور سوئی گیس کے ہیٹر بھی اس مقصد کے لئے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔بروڈنگ کے دوران چوزوں کو پہلے ہفتے 95 ڈگری فارن ہائیٹ درجہ حرارت دیناضروری ہے۔اس کے بعد ہر ہفتے 5 ڈگری فارن ہائیٹ درجہ حرارت کم کرتے جاتے ہیں۔چھٹے ہفتے میں درجہ حرارت 70 سے 75 ڈگری فارن ہائیٹ تک ہونا چاہیے۔بروڈنگ کے دوران سخت گتے یا جستی چادروں کی حفاظتی دیوار (چک گارڈ) کا استعمال چوزوں کو اکٹھا ہوکر مرنے سے بچاتا ہے۔

2.8 خوراک کے برتن

چوزوں کی اچھی افزائش کے لئے خوراک کے برتنوں کا تعداد میں پورا ہونا بہت ضروری ہے۔50 چوزوں کے لئے خوراک کا ایک لمبا برتن کافی ہے۔لہٰذا 5000 چوزوں کے لئے 100 خوراک کے لمبے برتن ہونے چاہئیں۔ 4 ہفتے کی عمر کے بعد گول فیڈرز استعمال کیے جاتے ہیں۔ایک فیڈر 25 پرندوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔

2.9 پانی کے برتن

چوزوں کی بہتر بڑھوتری کے لئے پینے کا صاف، ہلکا اور تازہ پانی فارم پر موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔لہٰذا پانی پینے کے برتن مناسب تعداد میں موجود ہونے چاہئیں۔50 پرندوں کے لئے ایک ڈرنکر کافی ہوتا ہے۔گرمیوں کے موسم میں زیادہ ڈرنکر مہیا کرنے چاہئیں۔4 ہفتے کے بعد ایک آٹومیٹک ڈرنکر 100 تا 150 پرندوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔

2.10 روشنی

انڈے دینے والی مرغیوں میں روشنی کا کردار بہت اہم ہے۔یہ مرغی کے تولیدی نظام کی بڑھوتری کے لئے بہت اہم ہے۔کیونکہ روشنی پر مرغی کے انڈے دینے کی صلاحیت کا انحصار ہے۔انڈا بننے کے عمل کے لئے

درکار ہارمونز کوخون میں شامل ہونے کے لئے روشنی اوراندھیرے کے مخصوص دورانیے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس لئے لیئر مرغی کو 24 گھنٹے روشنی نہیں دی جاتی۔

دورانِ بروڈنگ پہلے چار ہفتوں میں عموماً چوزوں کو 24 گھنٹے روشنی دی جاتی ہے۔اس کے بعد روشنی کے لئے یہ اصول اپنایا جاتا ہے کہ 18 ہفتے تک پرندوں کے لئے دن کی روشنی بڑھنی نہیں چاہیے۔ 18 ہفتے کے بعد اور دورانِ پیداوار روشنی کی مقدار کم نہیں ہونی چاہیے۔ 20 ہفتے کی عمر میں پرندوں کو 14.5 سے 15 گھنٹے روشنی ملنی چاہیے۔ جو بعد میں بڑھا کر 17 گھنٹوں تک لے جائی جاسکتی ہے۔

2.11 خوراک

انڈے دینے والی مرغیوں کو تین طرح کی خوراک دی جاتی ہے۔

(الف) لیئر چک سٹارٹر میش (راشن نمبر 1) یا لیئر چک سٹارٹر کرمبز (راشن نمبر 11) یہ خوراک پہلے 8 ہفتوں تک دی جاتی ہے۔اس میں 18 سے 19 فیصد پروٹین اور 2800 کلوکیلوریز توانائی فی کلوگرام خوراک موجود ہوتی ہے۔

(ب) گروئر میش (راشن نمبر 2) یا گروئر کرمبز (راشن نمبر 12) یہ خوراک 9 ہفتے سے 18 ہفتے تک دی جاتی ہے۔اس میں 15 فیصد پروٹین، 2700 کلوکیلوریز توانائی فی کلوگرام خوراک موجود ہوتی ہے۔

(ج) لیئر میش (راشن نمبر 3) یا لیئر کرمبز (راشن نمبر 13) یہ خوراک 19 ویں ہفتے سے لیکر تمام پیداواری عرصے میں دی جاتی ہے۔اس میں 17 فیصد پروٹین، 2850 کلوکیلوریز توانائی فی کلوگرام خوراک اور 2.5 سے 3 فیصد کیلشیم ہوتی ہے۔اس میں کیلشیم کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔تا کہ انڈے کا چھلکا مضبوط ہو۔آج کل کرمبز (دانے دار) فیڈ کا استعمال عام ہے۔ اس سے خوراک کا ضیاع کم ہے اور پرندوں کی بڑھوتری اور انڈوں کی پیداوار قدرے زیادہ ہوتی ہے۔

2.12 چونچ کاٹنا (Debeaking)

7 سے 15 دن کی عمر کے دوران چوزوں کی چونچ (دوتہائی اوپر والی اور ایک تہائی نیچے والی) کاٹ دینی چاہیے تا کہ وہ آپس میں لڑائی کے دوران ایک دوسرے کو زخمی نہ کرسکیں۔ 14 سے 15 ہفتے کی عمر میں حسبِ ضرورت

دوبارہ چونچ کاٹی جاسکتی ہے۔تا کہ انڈوں کونقصان نہ پہنچاسکیں۔

2.13 انڈے دینے کے گھونسلے

انڈے دینے والی مرغیوں کے لئے گھونسلے کی ضرورت ہوتی ہے۔تا کہ مرغیاں وہاں انڈے دے سکیں۔ انڈے دینے کا گھونسلا عموماً دومنزلہ اوردس انفرادی گھونسلوں پرمشتمل ہوتا ہے۔ایک گھونسلا 50 مرغیوں کے لیے کافی ہوتا ہے۔اس میں صاف بورا رکھا جاتا ہے۔تا کہ انڈے گندے نہ ہوں اورٹوٹنے سے بچیں۔

2.14 انڈے اکٹھے کرنا

انڈے دن میں 3 سے 4 مرتبہ اکٹھے کیے جاتے ہیں۔انہیں سٹور میں ٹھنڈی جگہ پرمحفوظ کرنا چاہیے۔فارم پر انڈے ذخیرہ کرنے والے کمرے کادرجہ حرارت 10 سے 16 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ نمی کا تناسب 65 سے 70 فیصد ہونا چاہیے۔ٹوٹے ہوئے انڈوں کوعلیحدہ کردینا چاہیے تا کہ وہ ثابت انڈے صاف رہیں۔

2.15 چھانٹی

کم اورغیر پیداواری پرندوں کوعلیحدہ کرکے اچھے پرندوں کاتعین کیا جاتا ہے۔ چھانٹی کالگا تارعمل ایک لیئرفارم کونفع بخش بنانے کے لئے ضروری ہے۔کم پیداواری مرغیوں کو پیداواری اخراجات کم کرنے کیلئے چھانٹی کردینا چاہیے۔جومرغیاں تھوڑے عرصے کے لئے کافی انڈے دے چکی ہوں لیکن کسی ایک یا دوسری وجہ سے انڈے بندکرچکی ہوں ان کو چھانٹی کردینا چاہیے۔ چھانٹی شدہ پرندوں کوگوشت کے لئے فروخت کرنا چاہئے۔

2.16 اندرونی کرموں کی تلفی

انڈے دینے والی مرغیوں میں پیٹ کے کیڑوں کی وباعام ہے۔اس لئے وقتاًفوقتاً مرنے والی مرغیوں اوربیٹھوں کامعائنہ کرنا چاہیے اورویٹرنری ڈاکٹر کے مشورہ سے کرم کش ادویات کااستعمال کرنا چاہیے۔اگرایسانہ کیاجائےتو اندرونی کرم نہ صرف زیادہ خوراک کےاستعمال کاموجب بنتے ہیں بلکہ حفاظتی ٹیکوں سے بننے والی مدافعتی قوت (Immunity) کوبھی ختم کردیتے ہیں۔جس سے مرغیاں بیماریوں کاشکارہوجاتی ہیں۔

(3) حفاظتی ٹیکہ جات (ویکسینیشن)

حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام

پرندوں میں مختلف بیماریوں کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام اور طریقہ کار مندرجہ ذیل ہے:

عمر (دن)	بیماری	طریقہ
0	میرکس	زِیرجلد (ہیچری میں کیا جاتا ہے)
1-2	آئی بی (H120)	آنکھ میں قطرہ یا سپرے
5-7	رانی کھیت لائیو+ (رانی کھیت+ایوین انفلوئنزہ H-9) آئل بیسڈ	آنکھ میں قطرہ+ زیرِ جلد ٹیکہ
9	گمبوروانٹرمیڈیٹ+ گمبوروآئل بیسڈ	آنکھ میں قطرہ+ زیرجلد ٹیکہ
16	گمبورو (پلس)	آنکھ میں قطرہ یا پانی میں پلائیں
18	آبِ قلب	زیرجلد ٹیکہ
22	رانی کھیت+ آئی بی (H120)	آنکھ میں قطرہ
28	آئی بی (4/91)	آنکھ میں قطرہ
30-35	فاؤل پاکس	کھال میں (Wing Web)
55	رانی کھیت لائیو+ (رانی کھیت+ایوین انفلوئنزہ H-9) آئل بیسڈ	آنکھ میں قطرہ + زیرجلد ٹیکہ
90	(رانی کھیت+ آئی بی) لائیو	آنکھ میں قطرہ یا پانی میں پلائیں
95	(ND + IB + EDS) آئل بیسڈ	زیرجلد/ گوشت میں ٹیکہ
110-115	(رانی کھیت + آئی بی) لائیو	آنکھ میں قطرہ یا پانی میں پلائیں

نوٹ: Killed Oil Based ویکسین کے بعد عموماً چھ ماہ تک دوبارہ رانی کھیت کا حفاظتی ٹیکہ لگوانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ احتیاطاً انڈوں اور خون سے جسم میں موجود قوتِ مدافعت (Titer) کا لیبارٹری سے

معائنہ کرواتے رہنا چاہیے اور ضروری ہونے پر رانی کھیت کی ویکسین کروانی چاہیے اور پھر اسے ہر دو سے تین ماہ بعد لیبارٹری رپورٹ کو مدنظر رکھ کر دہراتے رہنا چاہیے۔

(4) ملازم

فارم پر تربیت یافتہ ملازم ہونے چاہئیں جنھوں نے پہلے بھی کسی فارم پر کام کیا ہو انہیں پرندوں کو خوراک ڈالنا، ویکسین، بروڈنگ اور دوسرے معاملات کا بخوبی علم ہو۔ ایک ملازم 3000 پرندوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔ 5000 پرندوں کے لئے 2 ملازم -/8000 روپے ماہوار فی ملازم کافی ہوں گے۔

(5) مارکیٹنگ

لیئر مرغی اکیسویں ہفتے میں انڈہ دینا شروع کر دیتی ہے۔ عموماً لیئر فارمنگ فروری یا مارچ میں شروع کی جاتی ہے۔ جوان مرغیاں جولائی یا اگست میں انڈے دینا شروع کر دیتی ہیں۔ موسمِ سرما میں انڈے کی طلب بڑھ جاتی ہے۔ اور نتیجتاً انڈے کی قیمت بھی زیادہ ملتی ہے۔ سال 2013 کے دوران انڈے کی اوسط قیمت -/83 روپے فی درجن رہی ہے۔ انڈے ٹرے میں رکھ کر بڑے شہروں کی تھوک مارکیٹ میں سپلائی کئے جاسکتے ہیں۔ نقل وحمل کے دوران انڈوں کے ضائع ہونے کا احتمال بھی ہوتا ہے۔ لہٰذا احتیاط لازم ہے۔ کیونکہ نفع و نقصان کا انحصار اسی پر ہے۔ انڈے کی نقل وحمل بند پیٹی میں کرنی چاہیے۔ لکڑی کی بنی ہوئی پیٹی محفوظ ہوتی ہے۔ انڈوں کے تھوک بیوپاری فارم سے بھی انڈے خرید لیتے ہیں۔ انڈوں کو جلد خراب ہونے سے بچانے کے لئے انہیں گرمیوں میں ایک ہفتہ اور سردیوں میں چار ہفتے سے زیادہ ذخیرہ نہیں کرنا چاہئے۔

(6) مرغبانی کی تربیت

کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے اس کی تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ ادارہ نظامتِ تحقیقاتِ مرغبانی، شمس آباد، مری روڈ، راولپنڈی اس سلسلہ میں تواتر کے ساتھ ادارہ کے اندر اور اپنے ذیلی دفاتر میں تربیتی کورس منعقد کرتا ہے ایک اور دو ہفتے دورانیے کے کورس کرنے کے بعد لیئر فارمنگ کو بہتر طور پر انجام دینے کی صلاحیت حاصل ہو جاتی ہے۔

(7) 5000 لیئر (انڈے دینے والی مرغیوں) کی فارمنگ پر خرچ اور آمدن کے تخمینہ کا گوشوارہ

اخراجات

(الف) سرمایہ کاری: (1) عماراتی اخراجات:

(رقم روپوں میں)

(i) زمین پہلے سے موجود

(ii) 10000 مربع فٹ رقبہ کا شیڈ (2 مربع فٹ فی پرندہ) بحساب -/350 روپے فی مربع فٹ

35,00,000/-

(iii) ایک عدد سٹور 150، دفتر 100 اور ملازمین کے لئے کمرہ 150 مربع فٹ (کل 400 مربع فٹ)
بحساب -/450 روپے فی مربع فٹ 1,80,000/-

کل عماراتی اخراجات (1) (ii+iii) = 36,80,000/-

(2) سامان مرغبانی/ آلات پر اخراجات:

(i) 10 عدد ڈیزل، گیس کے بروڈر بحساب -/750 روپے فی عدد۔ 7,500/-

(ii) 50 عدد چک گارڈ بحساب -/200 روپے فی عدد۔ 10,000/-

(iii) 100 عدد خوراک کے لمبے برتن، بحساب -/80 روپے فی عدد۔ 8,000/-

(iv) 100 عدد پانی کے چھوٹے (2۔لٹر پلاسٹک) برتن، بحساب -/85 روپے فی عدد۔

8,500/-

(v) 200 خوراک کے گول برتن بحساب -/150 روپے فی عدد۔ 30,000/-

(vi) 50 عدد آٹومیٹک پانی کے برتن بحساب -/450 روپے فی عدد۔ 22,500/-

(vii) 80 انڈے دینے کے گھونسلے بحساب -/2600 روپے فی عدد (ہر گھونسلا 10 خانوں پر مشتمل ہوگا)

		2,08,000/-
(viii)	500 پلاسٹک ٹرے بحساب -/35 روپے فی عدد۔	17,500/-
(ix)	ایک عدد الیکٹرک واٹر پمپ بحساب -/8000 روپے فی عدد۔	8,000/-
(x)	ایک عدد ترازو بحساب -/2000 روپے فی عدد۔	2000/-
(xi)	ایک عدد سپرے پمپ بحساب -/7500 روپے فی عدد۔	7,500/-
(xii)	5 عدد بیلچے بحساب -/350 روپے فی عدد۔	1,750/-
(xiii)	65 عدد سرکنڈا چکس بحساب -/400 روپے فی عدد	26,000/-
(xiv)	5 عدد بالٹیاں بحساب -/350 روپے فی عدد۔	1,750/-
(xv)	5 عدد ٹب بحساب -/600 روپے فی عدد۔	3,000/-
(xvi)	2 عدد ہاتھ ریڑھی بحساب -/2300 روپے فی عدد۔	4,600/-
(xvii)	متفرق اخراجات (گم بوٹ، فیڈ ڈالنے کے کپے اور جھاڑو وغیرہ)۔	10,000/-
کل سامان مرغبانی پر اخراجات (2)	**=**	**3,76,600/-**
کل سرمایہ کاری (الف)	**=**	**40,56,600/-**

(ب) جاری اخراجات:

(1) 20 ہفتوں تک۔

(i)	5000 ایک دن کے چوزوں کی قیمت بحساب -/70 روپے فی عدد	3,50,000/-
(ii)	5000 مرغیوں کی خوراک کی قیمت (6 کلوگرام فی مرغی بحساب -/40 روپے فی کلوگرام)۔	12,00,000/-
(iii)	ادویات وحفاظتی ٹیکہ جات کا خرچ بحساب -/28 روپے فی مرغی۔	1,40,000/-
(iv)	100 بوری بچھالی بحساب -/150 روپے فی بوری۔	15,000/-
(v)	2 عدد ملازم بحساب -/8000 روپے ماہوار فی ملازم (5 ماہ کے لئے)۔	80,000/-

(vi)	بجلی کے اخراجات بحساب -/7500 روپے فی ماہ (5 ماہ کے لئے)۔	37,500/-
(vii)	عمارت کی مرمت کے اخراجات بحساب 2.5 فیصد سالانہ (5 ماہ کے لئے)۔	38,333/-
(viii)	سامان کی مرمت کے اخراجات بحساب 5 فیصد سالانہ (5 ماہ کے لئے)۔	7,845/-
(ix)	شیڈ کی تیاری پر اخراجات (سفیدی، سپرے، دھلائی اور فیومیگیشن)	15,000/-
(x)	متفرق اخراجات	15,000/-

کل جاری اخراجات (ب) = 18,98,678/-

(2) 21 سے 72 ہفتے کی عمر تک (52 ہفتوں کیلئے):

(i)	4750 اوسط مرغیوں (5 فیصد اموات کے بعد اوسط مرغیوں کی تعداد) کی خوراک 37 کلو فی مرغی کیلئے بحساب -/40 روپے فی کلو۔	70,30,000/-
(ii)	ادویات اور حفاظتی ٹیکہ جات کا خرچ بحساب -/15 روپے فی مرغی۔	71,250/-
(iii)	100 بوری بچھالی بحساب -/150 روپے فی بوری۔	15,000/-
(iv)	2 عدد ملازم بحساب -/8000 روپے ماہوار فی ملازم (ایک سال کے لئے)۔	1,92,000/-
(v)	بجلی کے اخراجات بحساب -/7500 روپے ماہوار (ایک سال کیلئے)۔	90,000/-
(vi)	عمارت کی مرمت کے اخراجات بحساب 2.5 فیصد سالانہ۔	92,000/-
(vii)	سامان کی مرمت کے اخراجات بحساب 5 فیصد سالانہ۔	18,830/-
(viii)	متفرق اخراجات۔	15,000/-

کل جاری اخراجات (ب)(2): = 75,24,080/-

کل جاری اخراجات (ب)(1+2): = 94,22,758/-

(ج) غیر ادا شدہ اخراجات (17 ماہ کے لئے)

(1) فرسودگی:

(i)	عمارت پر بحساب 5 فیصد سالانہ	2,60,667/-

(ii)	سامان پر بحساب 20 فیصد سالانہ	1,06,703/-
(2)	فارمر کی محنت کا معاوضہ بحساب -/8000 روپے ماہوار	1,36,000/-
کل غیر ادا شدہ اخراجات (ج):	=	**5,03,370/-**

(د) آمدن (Gross Output)

(i) 4750 مرغیوں کے انڈوں کی فروخت (26 درجن انڈے فی مرغی) بحساب -/83 روپے فی درجن۔
1,02,50,500/-

(ii)	بچھالی کی فروخت۔	30,000/-
(iii)	4115 خالی بوریوں کی فروخت بحساب -/8 روپے فی بوری۔	32,920/-
(iv)	4500 مرغیاں (10 فیصد اموات کے بعد) 1.5 کلوگرام اوسط وزن فی مرغی بحساب -/105 روپے فی کلوگرام۔	7,08,750/-
کل آمدن (د):	=	1,10,22,170

(ر) **کل فائدہ** (Gross Margin)

آمدن - جاری اخراجات

د - ب

1,10,22,170 - 94,22,758 = **78,99,412/-**

سالانہ فائدہ = (کل فائدہ ÷ 17 ماہ) × 12 ماہ

= (15,99,412 ÷ 17) × 12 = **11,28,997/-**

(س) خالص منافع (Net Profit)

آمدن - (جاری اخراجات + غیر ادا شدہ اخراجات)

د - (ب + ج)

1,10,22,170 - (94,22,758 + 5,03,370) = **10,96,042/-**

سالانہ خالص منافع =(10,96,042 ÷17)×12 = **7,73,677/-**

ماہانہ خالص منافع =(سالانہ خالص منافع ÷ 12 ماہ)

(7,73,677 ÷ 12) = **64,473/-**

فارمر کی ماہوار آمدن (ایک ماہ کے لئے خالص منافع + ذاتی محنت کا معاوضہ)

(64473 + 8000) = **72,473/-**

(ص) سرمایہ کاری کیلئے درکار رقم:

عمارت کی تعمیر اور سامانِ مرغبانی کی خرید کیلئے (ایک دفعہ)۔ 40,56,600/-

پہلے 20 ہفتے کا جاری خرچ۔(بغیر فرسودگی) 18,98,678/-

21 اور 22 ہفتے کا جاری خرچ۔ 2,95,062/-

(اس کے بعد انڈوں کی فروخت سے کام چلایا جاسکتا ہے)۔

کل سرمایہ کاری کیلئے درکار رقم (ص)= 62,50,340/-

سرمایہ کاری پر واپسی کی سالانہ شرح: (سالانہ فائدہ ÷ کل سرمایہ کاری)×100

(11,28,997 ÷ 62,50,340)×100 18.06 فیصد

جاری اخراجات پر واپسی کی شرح:

(سالانہ فائدہ ÷ سرمایہ کاری کے لئے جاری اخراجات 22 ہفتے تک)×100

11,28,997 ÷ (18,98,678 + 3,53,211)×100 50.13 فیصد

(ط) پیداواری لاگت فی درجن انڈے

(کل جاری اخراجات + غیر ادا شدہ اخراجات) - اضافی آمدن ÷ کل انڈے درجن میں

(5,03,370+94,22,758)۔7,85,170÷1,23,500 درجن انڈے=-/74.01 روپے فی درجن

(8) تخمینہ کے بنیادی مفروضات کی تشریح:

☆ تخمینہ میں دو مربع فٹ فی پرندہ کے حساب سے شیڈ تعمیر کیا گیا ہے۔

☆ تعمیر کا خرچ -/350 روپے فی مربع فٹ ایک معیاری تعمیر کیلئے ہے۔ تاہم مختلف علاقوں میں اس کا خرچ کچھ زیادہ یا کم ہوسکتا ہے۔

☆ عمارت کی مرمت کے اخراجات میں عمارت میں لگے بلب، پنکھے اور ایگزاسٹ فین بھی شامل ہیں۔

☆ ایک دن کے چوزے کی قیمت خرید، انڈے اور مرغی کی قیمت فروخت سال 2013 کی اوسط قیمت ہے۔ جبکہ خوراک کی قیمت دسمبر 2013 کی ہے۔

☆ 43 روپے (28 روپے پہلے 20 ہفتوں میں اور -/15 روپے انڈے دینے کے دوران) فی مرغی ادویات اور حفاظتی ٹیکہ جات کا خرچ اوسطاً ہے۔ شدید بیماری کی صورت میں یہ اخراجات بڑھ جاتے ہیں اور فارم کی معیشت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

☆ انڈے دینے کا ایک انفرادی گھونسلا 5 مرغیوں کے لئے ہے۔

☆ فرسودگی دراصل وہ رقم ہے جو فارمر کو بچا کر رکھنی چاہیئے۔ یہ اس کو فارم کی عمارت دوبارہ (20 سال بعد) بنانے اور سامان کے دوبارہ (اوسطاً مختلف سامان تقریباً پانچ سال میں قابلِ تبدیل ہوجاتا ہے) خریدنے کیلئے ضرورت ہوگی۔ قرض کی صورت میں یہ رقم واپسی کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆